DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر:18731/44	فتوی نمبر: 79585/62	سائل: بمعرفت مولانا افتخار صاحب	مجیب: محمد نعمان خالد
مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی: سید عابد شاہ	مفتی:	مفتی:
کتاب: زکوۃ کا بیان	باب: زکوۃ سے متعلق احکام		تاریخ: 19.2.2022

سال پورا ہونے سے پہلے نصاب ختم ہونے پر تاریخ بدل جائے گی

سوال یہ ہے کہ سال مکمل ہونے پر آخری تاریخ میں اگر مال نصاب سے کم پڑ جائے تو کیا اس صورت میں زکوۃ کی تاریخ بدل جائے گی یا وہی باقی رہے گی؟ ہمارے علاقے میں ایک مفتی صاحب کا کہنا یہ ہے کہ نصاب ختم ہونے سے زکوۃ کی تاریخ بدل جائے گی، دوسرے مفتی صاحب کا کہنا ہے کہ زکوۃ واجب نہیں ہوگی، البتہ زکوۃ کی تاریخ باقی رہے گی، اس میں صحیح موقف کس کا ہے؟

الجواب باسم ملھم الصواب

فقہائے کرام رحمہم اللہ نے اصول یہ لکھا ہے کہ سال کی پہلی تاریخ اور آخری تاریخ میں نصاب کا اعتبار کیا جائے گا، لہذا اگر کوئی شخص ان دونوں تاریخوں میں صاحبِ نصاب ہو تو اس پر زکوۃ واجب ہوگی، بشرطیکہ سال کے دوران مکمل مال ختم نہ ہوا ہو اور اگر ان میں سے کسی ایک تاریخ میں بھی مال نصاب سے کم ہوا تو زکوۃ کی ادائیگی واجب نہیں رہے گی، لہذا جس شخص کے پاس سال کی ابتداء میں نصاب کے برابر مال موجود تھا اور سال کی انتہاء یعنی آخری دن مال نصاب سے کم پڑ گیا تو اس پر زکوۃ واجب نہیں ہوگی، نیز اس کی وجوبِ زکوۃ کی تاریخ بھی بدل جائے گی، اس کے بعد جس تاریخ کو وہ صاحبِ نصاب ہوگا وہی تاریخ زکوۃ کی ادائیگی کے لیے متعین ہوگی۔

خلاصہ یہ کہ سال کے درمیان نصاب مکمل طور پر ختم ہونے سے تاریخ بدلتی ہے، صرف کم ہونے سے نہیں بدلتی، جبکہ سال کے آخر میں مال مکمل ختم ہو جائے یا نصاب کی مقدار سے کم ہو جائے، بہر حال تاریخ تبدیل ہو جاتی ہے۔

لہذا یہ بات درست نہیں کہ زکوۃ کی سابقہ تاریخ ہی برقرار رہے گی، کیونکہ سال کی آخری تاریخ میں صاحبِ نصاب نہ ہونے سے جب زکوۃ اس کے ذمہ سے ساقط ہو گئی تو پہلے والی تاریخ بھی کالعدم ہو گئی اور جب تک نصاب پورا نہیں ہوگا اس وقت تک اس کے ذمہ قربانی اور صدقۂ فطر بھی واجب نہیں ہوگا اور اس کے لیے زکوۃ لینا بھی جائز ہوگا۔ نیز اگر اس کی یہ حالت کئی سال تک بدستور جاری رہتی ہے تو وہ مسلسل فقیر ہی

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

شمار ہوگا، لہذا ایسی صورت میں سابقہ تاریخ کو برقرار رکھنے کا کوئی معنی نہیں۔ کیونکہ اب کچھ علم نہیں کہ وہ کب صاحبِ نصاب ہوگا؟

الهداية في شرح بداية المبتدي (103/1) دار احياء التراث العربي، بيروت:

وإذا كان النصاب كاملا في طرفي الحول فنقصانه فيما بين ذلك لا يسقط الزكاة" لأنه يشق اعتبار الكمال في أثنائه أما لا بد منه في ابتدائه للانعقاد وتحقق الغنى وفي انتهائه للوجوب ولا كذلك فيما بين ذلك لأنه حالة البقاء.

الاختيار لتعليل المختار (102/1) دار الكتب العلمية، بيروت:

(وتجب في المستفاد المجانس ويزكيه مع الأصل) وهو ما يستفيده بالهبة أو الإرث أو الوصية لقوله - عليه الصلاة والسلام -: «اعلموا أن من السنة شهرا تؤدون فيه الزكاة، فما حدث بعد ذلك فلا زكاة فيه حتى يجيء رأس السنة» وهذا يدل على أن وقت وجوب الأصل والحادث واحد، وهو مجيء رأس السنة، وهذا راجح على ما يروى: «لا زكاة في مال حتى يحول عليه الحول» لأنه عام، وما رويناه خاص في المستفاد، أو يحمل على ما رواه على غير المجانس عملا بالحديثين، ولأن في **اشتراط الحول لكل مستفاد مشقة وعناء، فإن المستفادات قد تكثر فيعسر عليه مراقبة ابتداء الحول وانتهائه لكل مستفاد والحول للتيسير، وصار كالأولاد والأرباح.**

تبيين الحقائق مع حاشية الشلبي (280/1) المطبعة الكبرى الأميرية - بولاق، القاهرة:

(ونقصان النصاب في الحول لا يضر إن كمل في طرفيه) أي إذا كان النصاب كاملا في ابتداء الحول وانتهائه فنقصانه فيما بين ذلك لا يسقط الزكاة وقال زفر - رحمه الله - يسقطها لأن حولان الحول على النصاب كاملا شرط الوجوب بالنص ولم يوجد وقال الشافعي في السائمة مثل قول زفر وفي عروض التجارة يعتبر النصاب في آخر الحول خاصة لأن النصاب فيه باعتبار القيمة فيشق على صاحبه تقويمه في كل ساعة لأن القيمة باعتبار رغبات الناس فيعسر عليه معرفة رغبتهم في كل ساعة فسقط اعتباره دفعا للحرج وفي آخره لا بد منه لأنه وقت الوجوب والزكاة لا تجب إلا في النصاب بالنص **ولنا أن الحول لا ينعقد إلا على النصاب ولا تجب الزكاة إلا في النصاب ولا بد منه فيهما ويسقط الكمال فيما بين ذلك للحرج لأنه قلما يبقى المال حولا على حاله ونظيره اليمين حيث يشترط فيها الملك حالة الانعقاد وحالة نزول الجزاء وفيما بين ذلك لا يشترط إلا أنه لا بد من بقاء شيء من النصاب الذي انعقد عليه الحول ليضم المستفاد إليه لأن هلاك الكل يبطل انعقاد الحول إذ لا يمكن اعتباره بدون المال.**

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد نعمان خالد

دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

27/رجب المرجب 1444ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعۃ الرشید

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE